09/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاستی حکومت نے مویشیوں کے مصنوعی استقرار حمل اور مویشی افزائش نسل سہولیات کیلئے سبھی اضلاع کو تقریباً چھ کروڑ روپئے کی رقم جاری کی

لکھنؤ : ۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے گائے اور بھینسوں میں مصنوعی استقرار حمل کے ذریعہ مویشی افزائش سہولیات کے سدھار اور توسیع نیز بیف کے توسط سے مویشی زچگی سہولت مہیا کرانے کیلئے رواں مالیاتی سال کیلئے پانچ کروڑ ۸۳/لاکھ ۳۲/ہزار ۵۰۰/روپئے کی رقم منظور کی ہے۔ اس اسکیم کے ذریعہ مویشی پروروں کے گھر پر گائے، بھنسوں میں مصنوعی استقرار حمل اور مویشی افزائش نسل سہولت مہیا کرائی جاتی ہے۔

اس رقم کو مصنوعی استقرار حمل اور مویشی افزائش نسل سہولت کیلئے مویشی پروروں میں بیداری پیدا کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر تشہیر، ادویہ اور کیمیا پر خرچ کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ متعلقہ اضلاع کے مویشی طبّی افسران کے استعمال کیلئے دیگر اشیاء پر خرچ کیا جائیگا۔

اس ضمن میں محکمۂ مویشی پروری کے ذریعہ سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اتر پردیش حکومت، مویشی پروری محکمہ کے اسپیشل سکریٹری ذریعہ سبھی اضلاع کے چیف مویشی طبّی افسران کو منظور رقم کا خرچ حکومت ہند نیز ریاستی حکومت کے طے شدہ پیمانوں اور ہدایات کے مطابق ہی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

جے .ای .ر اے .ای .ایس .سے متاثرہ منطقوں گورکھپور اور بستی کے ۷/اضلاع کی ۱۳۹/ پینے کے پانی سے متعلق اسکیموں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت

-لکھنؤ : ۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر مملکت دیہی ترقیات (آزاد چارج) اور وزیر ریاست برائے طب وصحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے جے .ای .ر اے .ای .ایس .سے سب سے زیادہ متاثرہ منطقہ گورکھپور اور بستی کے ۷/اضلاع میں دیہی ترقیات محکمہ کے تحت زیر تعمیر ۱۳۹/ پینے کے پانی سے متعلق اسکیموں، جو ۷۵/فیصد سے زائد پوری ہو چکی ہوں، کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کرانے کی ہدایت دی ہے۔انہوں نے بتایا کہ ان پروجیکٹوں کیلئے ۳۴ء۱۳/کروڑ روپئے کی رقم مہیا کرائی گئی ہے۔

ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے یہ اطلاع آج ودھان بھون واقع اپنے دفتر میں دی۔انہوں نے بتایا کہ ان سبھی پروجیکٹوں کے تحت جاری کاموں کو دسمبر ۲۰۱۷ تک پورا کرنے کیلئے لائحہ عمل بنایا گیا ہےاوراس سمت تیزی سے کام کرائے جارہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اب تک ۵۸/ پروجیکٹ مکمل بھی ہو چکے ہیں۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ آسیرنک اور فلورائیڈ سے متاثرہ بستیوں کی ۷۵/فیصد سے زائد پیش رفت والے سبھی پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔یہ سبھی کام مارچ ۲۰۱۹ تک مکمل کر لئے جائیں گے۔ریاستی حکومت آسیرنک رفلورائیڈ سے متاثرہ علاقوں میں صاف پینے کا پانی مہیا کرانے کیلئے پابند عہد ہے۔اس سمت میں تیزی سے کام کرانے کیلئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے۔

ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے بتایا کہ جن بستیوں میں گزشتہ برسوں سے دماغی بخار کے باعث کافی جانی نقصان ہوا تھا، ان میں پائپ لائن کے ذریعہ پینے کا پانی کی اسکیم سے مربوط نہ ہونے والی سبھی ۵۱/بستیوں میں منی پائپ لائن پینے کا پانی سے متعلق اسکیم منظور کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

کیلاش مانسرو ور بھون کی تعمیر کیلئے ۱۷؍کروڑ روپئے جاری

-لکھنؤ : ۹؍اکتوبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش حکومت کے محکمۂ مذہبی امور کے ذریعہ ضلع غازی آباد کے کیلاش مانسرو ور بھون کی تعمیر کیلئے پہلی قسط کے طور پر ۱۷؍کروڑ روپئے کی منظوری دے دی گئی ہے۔

محکمۂ مذہبی امور کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ کیلاش مانسرو ور یاترا بھون کی تعمیر پر ریاستی منصوبہ بندی ادارہ کے ذریعہ کل ۴۲؍کروڑ ۹۳؍لاکھ ۵۹؍ہزار کی رقم کا اندازہ لگایا گیا تھا، جس کے مقابلے یہ رقم منظور کی گئی ہے۔

بھون کی تعمیر کیلئے گورنمنٹ کنسٹرکشن کارپوریشن کو کارگزار ادارہ بنایا گیا ہے۔کارگزار ادارہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ بھون تعمیر کا کام معینہ مدت میں مکمل کرانا یقینی بنائیں۔بھون تعمیر میں معیار پر خصوصی توجہ دی جائے۔

معلوم ہو کہ ریاست کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حال ہی میں کیلاش مانسرو ور تیرتھ یاتریوں کی سہولت کیلئے غازی آباد میں بھون تعمیر کا اعلان کیا تھا۔ان کا ماننا ہے کہ اس عمارت کی تعمیر سے کیلاش مانسرو ور جانے والے تیرتھ یاتریوں کو آسانی ہوگی۔عمارت کا بندوبست نہ ہونے کے باعث تیرتھ یاتریوں، کانوڑیوں کو کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس عمارت سے تیرتھ یاتریوں کو کافی راحت ملے گی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

09/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

سرمایہ کاری کے نظریہ سے اتر پردیش محفوظ

لکھنؤ: ۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش میں فروغ اور ترقی کیلئے چیک جمہوری (Czech Republic) کے سفر ملن ہوروو کا کے ساتھ چھ رکنی وفد نے اتر پردیش کے نائب وزیراعلیٰ جناب کیشور پرساد موریہ سے ان کی رہائش ۷-کالیداس مارگ پر ملاقات کی، جس میں انہوں نے اتر پردیش میں ریلوے کے شعبہ میں سرمایہ کاری کیلئے متوقع تعاون کی اپیل کی۔ جناب ملن ہوروو کا نے کہا کہ ہم ریلوے کے ساتھ ساتھ دیگر شعبوں میں بیرونی سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔

نائب وزیراعلیٰ نے وفد کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش سرمایہ کاری کے نظریہ سے محفوظ ہے، ریاست میں ترقیات کے لامحدود امکانات ہیں نیز تربیت یافتہ عوام (ٹرینڈ مین پاور) کی ہمارے یہاں کمی نہیں ہے۔ ہماری حکومت مسلسل ریاست میں سرمایہ کاری کیلئے مطلوبہ تعاون دینے کیلئے تیار ہے۔

جناب موریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کی معیار زندگی بلند کرنے کیلئے پابند عہد ہے۔ فوڈ پروسیسنگ کے شعبہ میں ریاست میں سرمایہ کاری کے لامحدود امکانات ہیں۔ جناب موریہ نے کہا کہ تکنیکی تبادلہ کے ذریعہ ہم زراعت پر مبنی کاروبار میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرسکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ڈسٹرکٹ آڈٹ ٹریل افسران کے عہدے پر تعیناتی کے بعد اضافی چارج دینے سے متعلق ضروری ہدایت جاری

لکھنؤ : ۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے ضلع آڈٹ ٹریل افسران کے عہدے پر تعیناتی کے بعد اضافی چارج دئے جانے کے معاملے میں ۲۵/ستمبر۲۰۱۷ کا حوالہ دیتے ہوئے ڈرائنگ-ڈسبرسنگ کے ضمن میں واضح بندوبست کے تحت ہدایت دی ہے کہ 'جن-جن اضلاع میں آڈٹ ٹریل افسر تعینات نہیں ہیں، ان اضلاع میں امداد باہمی کمیٹیاں اور پنچایت دفاتر کے ڈرائنگ-ڈسبرسنگ کے کام کیلئے مذکورہ اضلاع کے منطقہ میں تعینات ڈپٹی چیف آڈٹ ٹریل افسران کو مجاز کیا جاتا ہے۔

اس ضمن میں محکمۂ مالیات کے آڈٹ ٹریل سیکشن کی جانب سے ضروری حکم نامہ جاری کردیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ریاستی اطلاعات کمیشن کی سختی سے بقایات کی ادائیگی

لکھنؤ : ۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے ضلع صنعتی مرکز، مراد آباد کو نوٹس جاری کر حکم دیا کہ ادھم سنگھ نگر ساکن جناب جبر سنگھ کے ذریعہ حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت مانگی گئی سبھی اطلاعات ۳۰/دن کے اندر مہیا کرائیں۔ ضلع صنعتی مرکز، مراد آباد کے جناب دھنجئے سنگھ کمیشن کی سنوائی کے دوران حاضر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ مدعی کے سبھی بقایاجات ۲۶۹۲۰۳/روپئے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

ادھم سنگھ نگر ساکن جناب جبر سنگھ نے حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت ضلع صنعتی مرکز، مراد آباد کو درخواست دیکر اطلاعات مانگی تھی، کہ میرے ذریعہ کس تاریخ کو جی.آئی.ایس. درخواست دی گئی۔ اسے ٹریزری کو کب ارسال کیا گیا۔ ٹریزری سے منظور ہو کر آپ کو کب موصول ہوا، اور کس دن آپ کے ذریعہ بل بنا کر ٹریزری کو بھیجا گیا۔ میری گریجوئٹی کس وجہ سے روکی گئی اور جی.پی.ایف. کی رقم کن وجوہات کے باعث مجھے نہیں دی گئی۔ میرے ذریعہ دی گئی درخواست پر محکمہ نے کیا کارروائی کی۔ مدعی نے متعلقہ نکات کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی بھی طلب کی تھیں۔ لیکن محکمہ کے ذریعہ اس ضمن میں مدعی کو کوئی معلومات نہیں دی گئی۔ ایکٹ کے تحت اطلاع نہ ملنے پر مدعی نے ریاستی اطلاعات کمیشن میں اپیل داخل کر معاملے کی معلومات مانگی تھی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

09/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

سپڑ ااسکیم کے تحت اس سال ۱۰ء۵؍کروڑ روپئے کا بندوبست

-لکھنؤ : ۹؍اکتوبر ۷ا۲۰ء

ریاستی حکومت نے معذورافراد کی سہولیات کیلئے معذورافراد مستحکم کاری محکمہ کے ذریعہ چلائی جارہی سپڑ ااسکیم کے تحت رواں مالیاتی سال میں ۱۰ء۵؍کروڑ روپئے کا بندوبست کیا ہے۔

محکمۂ معذورافراد مستحکم کاری سے موصول اطلاع کے مطابق اس اسکیم کے تحت ریاست کے مختلف عوامی فلاحی دفاتر؍عمارتوں کو مرحلے وارطریقہ سے معذورافراد کیلئے آسان بنایا جاتا ہے۔معذور افرادکوسہولیات مہیا کرانے کے مقصد سے وہاں پررخنہ؍دشواری سے مبرہ ماحول تیار کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

آبپاشی کیلئے ٹیوب ویلوں ؍لفٹ کینال کو چلایا جائے

لکھنؤ : ۹؍اکتوبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے محکمہ جاتی افسران کو ہدایت دی ہے کہ ریاست کے کسانوں کو آبپاشی کیلئے پانی کے مناسب بندوبست کو یقینی بنانے کیلئے گورنمنٹ ٹیوب ویلوں اور لفٹ کینال کو صحیح طور سے چلایا جائے۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے پرنسپل سکریٹری آبپاشی اور آبی وسائل جناب سریش چندر نے بتایا کہ اس ضمن میں پرنسپل انجینئر (مکینکل) کو ہدایت دی گئی ہے کہ ریاست کے سبھی سرکاری ٹیوب ویلوں اور لفٹ کینال جس گرام سبھا میں نصب کیے گئے ہیں، ان پر گرام سبھاؤں کے گرام پردھان اور کم ازکم دو بڑے کسانوں کے موبائل نمبر درج کرائے جائیں اور ٹیوب ویل؍ضلع وار فہرست تیار کی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیوب ویل؍ضلع وار فہرست کا خاکہ تیار کر سبھی منطقائی کمشنروں؍ضلع مجسٹریٹوں؍چیف ڈیولپمنٹ افسران نیز حکومت کے استعمال کیلئے ایک ہفتہ کے اندر مہیا کرانے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ متعلقہ سرکاری ٹیوب ویلوں؍لفٹ کینالوں سے متعلق معلومات سیدھے گرام پردھانوں؍کسانوں سے حاصل کی جاسکے۔ فہرست میں ضلع کا نام، ٹیوب ویل نمبر اور گرام کا نام اور پتہ، گرام پردھان کا نام اور موبائل نمبر اور دو بڑے کسانوں کے نام اور موبائل نمبر درج کرائے جائیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ریاست تعین کرنے کا آخری موقع ۳۰ رنومبر تک

لکھنؤ : ۹ر اکتوبر ۲۰۱۷ء-

پرنسپل سکریٹری جناب جتیندر کمار نے پریس ریلیز کے توسط سے بتایا ہے کہ اتر پردیش نوتشکیل ایکٹ-۲۰۰۰ کے تحت اتر پردیش ریاست سے کچھ حصّہ کو الگ کر مورخہ ۹ رنومبر ۲۰۰۰ کو اترا کھنڈ ریاست کی تشکیل کی گئی۔ ملازمین کی ریاست کے تعین کی کارروائی تقریباً مکمل ہو چکی ہے پھر بھی ریاست کی تشکیل کے ۱۶ر برسوں بعد بھی کچھ ملازمین کے ذریعہ وقتاً فوقتاً درخواست دیکر اپنی ریاست کی تبدیلی کا مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔ ملازمین کی ریاست کے تعین کیلئے حکومت ہند کی Ministry of Personnel and Training کے تحت ریاستی مشاورتی کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے۔ ملازمین کی ریاست تعین کے معاملے پوری طرح سے نپٹ جانے کی صورت میں مذکورہ کمیٹی کو ختم کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔

ایسے حالات میں حکومت ہند کے ذریعہ یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ باقی ماندہ جو بھی ملازمین ابھی ریاست کا تعین کرانا چاہتے ہیں، انہیں ایک آخری موقع دیتے ہوئے ان کے معاملے کا تصفیہ کر مشاورتی کمیٹی کو ختم کردیا جائیگا۔

لہٰذا موجودہ ضوابط کے تحت اگر کوائی ملازم اپنی ریاست کے تعین کیلئے درخواست کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنی درخواست اتر پردیش reorganize coardination section-۱، کمرہ نمبر-512، پانچویں منزل، یوجنا بھون، لکھنؤ کو بلاتاخیر مورخہ ۳۰ رنومبر ۲۰۱۷ تک مہیا کرانا یقینی بنائیں۔ مذکورہ تاریخ کے بعد ریاست کے تعین کیلئے موصول درخواست پر غور نہیں کیا جائیگا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

09/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اب پورے سال کھادی پر ۱۰؍کی جگہ ۱۵؍فیصد کی رعایت

-لکھنؤ : ۹؍اکتوبر ۲۰۱۷ء

جناب ستیہ دیو پچوری نے آج آشیانہ پاور ہاؤس چوراہا گاندھی آشرم کے ذریعہ قائم کردہ فروخت مرکز' کھادی انڈیا شری گاندھی آشرم' کا افتتاح کیا۔

جناب پچوری نے کہا کہ موجودہ حکومت بننے کے بعد سے مسلسل سب کا ساتھ سب کا وکاس کے نعرہ کے مطابق کام ہورہا ہے۔ ریاستی حکومت مسلسل کھادی کاروبار سے وابستہ سبھی لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھادی پالیسی بن چکی ہے۔ کھادی فارنیشن اینڈ فیشن پر کام ہورہا ہے۔

جناب پچوری نے کہا کہ ریاستی حکومت نے کھادی کے فروغ کیلئے اب کھادی پر ۱۰؍کی جگہ ۱۵؍فیصد کی رعایت دینے کی تجویز پر موہر لگادی ہے اور یہ رعایت تین ماہ کیلئے نہیں بلکہ پورے سال کیلئے ہوگی۔ یہ رعایت صرف اترپردیش میں تیار کھادی اشیاء پر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کھادی کی حوصلہ افزائی کے بجائے نظرانداز کیا گیا۔ کھادی پیداوار اشیاء کمیٹیوں کے ذریعہ بنکروں کو مناسب محنتانہ نہیں دیا جاتا ہے۔ جناب پچوری نے کہا کہ ریاستی حکومت اب بنکروں کو آدھار سے لنک کررہی ہے اور فرضی کمیٹیوں کی جانچ کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سبھی منطقہ میں کھادی پلازا کھولا جائیگا، جس سے کھادی کو زیادہ سے زیادہ فروغ مل سکے۔

اس موقع پر اترپردیش کھادی اور دیہی صنعت بورڈ کے چیف ایکزیکیٹو افسر جناب اویناش کرشن سنگھ، کھادی اور دیہی صنعت کمیشن کے افسر جناب آر.ایس. پانڈے، پروگرام آرگنائیزر جناب برج بھوشن پانڈے، ایم.ایل.اے. جناب اویناش تریویدی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

خواتین اور بچوں کے بہبود کی اسکیمیں مزید موثر و شفاف ہوئیں۔ پروفیسر ریتا بہوگنا

-لکھنؤ: ۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی وزیر برائے خواتین بہبود پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی نے کہا کہ ریاستی حکومت نے خواتین اور بچوں کے تحفظ،تعلیم اور پناہ مہیا کرانے کی سمت میں موثر اقدامات کئے ہیں۔خواتین ہیلپ لائن نمبر۱۸۱، کی توسیع ، بے سہارا خواتین، بیوہ پنشن کے سخت ضابطوں میں اعتدال، سرکاری ہوم میں رہنے والے بچوں کی تعلیم کے بہتر انتظامات کئے گئے ہیں۔ پروفیسر جوشی آج باپو بھون میں ریاستی حکومت کے چھ ماہ کی مدت میں اپنے محکمہ کی کارگزاری کے سلسلہ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کر رہی تھیں۔

انہوں نے بتایا کہ اب 60 برس سے زیادہ عمر کی بیوہ خواتین کو بھی پنشن کا فائدہ دیا جارہا ہے اور جن کے بچے بالغ ہیں اور ان کی سالانہ آمدنی دو لاکھ روپۓ تک وہ بھی بیوہ پنشن لینے کی اہل ہوگئی ہیں۔ پروفیسر جوشی نے بتایا کہ بدعنوانی سے پاک شفاف نظام،انفارمیشن منیجمنٹ کے تحت تمام دفاتر، ڈاکٹریٹ، خواتین و اطفال ہوم، خواتین اقامت گاہوں، وغیرہ میں سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔اسے بایومیٹریک ڈیوائس سے جوڑ کر شب و روز نگرانی کی جارہی ہے۔

محکمہ میں تمام خریداری جی ای ایم سے کرنے کے لیے افسران کو تربیت دی گئی ہے۔ پروفیسر جوشی نے مختلف سرکاری ہوم کے معائنہ کرنے کا تذکرہ کرتے ہوئے وہاں کی تفصیلات سے بھی باور کرایا۔انہوں نے بتایا کہ سرکاری ہوم کی ۱۹ لڑکیوں کو ہوٹل منجمنٹ کورس کرانے کے لیے بنگلور بھیجا گیا ہے۔ نیز دیگر ذہین بچوں کو مزید تعلیم کے لیے مشہور اداروں میں داخل کرایا گیا ہے۔ پروفیسر جوشی نے محکمہ کے ذریعہ چلائی جارہی بیداری مہم کی معلومات بھی فراہم کی۔

☆☆☆☆☆

نسیم